# 93877 ـ وضوء كے بعد پیشاب كے قطرے خارج ہونا

**سوال**

اس ويب سائٹ پر لباس پر پيشاب كے قطرے پڑ جانے كے متعلق سوال و جواب كا مطالعہ كرنے كے باوجود ميں ايك سوال كرنا چاہتى ہوں يہ كہ جب ميں اپنے گھر مثلا بازار يا آفس ميں ہوں تو پيشاب كے قطرات ختم اور خشك ہونے كا انتظار نہيں كرسكتى، جو كہ غالبا وضوء كے دوران پاؤں دھونے كے ليے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہيں، اور نہ ہى ميں اپنے ساتھ انڈر وئير ركھ سكتى ہوں كہ جہاں جاؤں پہن لوں اس حالت ميں ميرى نماز كا حكم كيا ہو گا، اللہ آپ كو جزائے خير عطا فرمائے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر آپ كو پيشاب كے قطرے خارج ہونے كا يقين ہو تو آپ كے ليے جہاں پيشاب لگا ہو اسے دھو كر وضوء دوبارہ كرنا ہوگا، اور اگر آپ كو يہ علم نہ ہو سكے كہ قطرے كہاں لگے ہيں تو آپ غالب ظن كے مطابق جہاں قطرے لگے ہوں اس جگہ كو دھوئيں حتى كہ آپ كو نجاست زائل ہونے كا يقين ہو جائے.

زاد المستقنع ميں ہے:

" اور اگر نجاست والى جگہ كا علم نہ ہو اور وہ اس پر مخفى رہے تو وہ اسے نجاست زائل ہونے كا يقين ہونے تك دھوئے "

يعنى: جب كسى چيز كو نجاست لگے اور جگہ كا علم نہ ہو تو اس نجاست لگى چيز كو دھونا واجب ہے حتى كہ نجاست زائل ہونے كا يقين ہو جائے، آپ يہ بات علم ميں ركھيں كہ جس چيز كو نجاست لگ جائے وہ دو باتوں سے خالى نہيں: يا تو وہ تنگ ہو گى يا كھلى اور وسيع، اگر تو وہ چيز وسيع اور كھلى ہو تو وہ تلاش كرے، اور جہاں غالب گمان ہو كہ يہاں نجاست لگى ہے وہاں سے دھوئے؛ كيونكہ كھلى اور مكمل اور سارى وسيع اور كھلى جگہ دھونے ميں صعوبت اور مشقت ہے، اور اگر وہ تنگ ہو اس كى نجاست زائل ہونے تك دھونا واجب ہے " انتہى.

ديكھيں: الشرح الممتع ( 1 / 435 ).

اور جب آپ كو يہ علم ہے كہ پيشاب كے قطرے دوران وضوء پاؤں دھونے كے ليے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہيں تو آپ ايسا نہ كريں، بلكہ اپنے پاؤں زمين پر ہى ركھ كر دھو ليں اور ان پر پانى بہا ليں، اور اگر آپ كو شك ہو كہ آيا

کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو اس حالت میں آپ کے لیے تلاش کرنا لازم نہیں، بلکہ آپ اس شک سے اعراض کریں اور اس کی طرف دھیان مت دیں، اور آپ کا وضوء صحیح اور آپ کا لباس پاك اور طاہر ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب میں وضوء کر کے نماز کے لیے جاؤں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کے کچھ قطرے خارج ہوئے ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس سے اعراض کرنا چاہیے اور اس کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے جیسا کہ مسلمان آئمہ کرام نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس چیز کی طرف التفات بھی نہ کریں، اور اسے اپنے عضو تناسل کو نہیں دیکھنا چاہیے کہ آیا اس میں سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں ؟

جب وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آئے گا اور اس شك کو ترک کرے گا تو اللہ کے حکم سے یہ احساس اور شك زائل ہو کر رہےگا، لیکن اگر اسے سورج کی طرح یقین ہو کہ کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو جہاں پیشاب لگا ہو اسے دھو کر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا.

کیونکہ بعض لوگ جب عضو تناسل کے سرے پر ٹھنڈك محسوس کرتے ہیں تو یہ خیال کرتے ہیں کہ کچھ خارج ہوا ہے، اس لیے اگر تو اس کا یقین ہو تو جیسے میں نے آپ سے کہا ہے اس پر عمل کریں، اور جو چیز آپ کہہ رہے ہیں یہ مسلسل پیشاب کی بیماری نہیں؛ کیونکہ وہ تو رکتا ہی نہیں، بلکہ انسان کو مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے.

لیکن یہ تو حرکت کے بعد کوئی ایك یا دو قطرے خارج ہوتے ہیں اور یہ مسلسل پیشاب کی بیماری میں شامل نہیں ہوتا؛ اس لیے جب دو قطرے نکلیں اور پھر پیشاب رك جائے تو اسے دھو کر دوبارہ وضوء کیا جائیگا، اور ہمیشہ وہ اسی طرح کرے، اوراسے اس پر صبر کرتے ہوئے اجروثواب کی نیت کرنی چاہیے " انتہی.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح ( 15 / 184 ).

اور یہ ممکن ہے کہ آپ انڈر ویئر میں کوئی کپڑا یا ٹیشو پیپر رکھ لیں تا کہ پیشاب کے قطرے لباس کو نہ لگیں، تو اس طرح آپ کو کپڑے نہیں دھونا پڑینگے، بلکہ آپ کے لیے صرف ٹیشو پیپر وغیرہ پھینك دینا ہی کافی ہے.

واللہ اعلم .